نمبر 1402

منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیاوزیر خزانہ از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ

سوال	جواب
(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضم شدہ اضلاع کیلئے قومی مالیاتی ایوارڈ (NFC) میں تین فیصد حصہ مختص کیا گیا ہے۔؟	(الف) جی نہیں۔
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو NFC تین فی صد مختص شدہ حصہ کس تناسب سے ضم شدہ اضلاع کو دیا جائے گا-	(ب) وضاحت کی جاتی ہے کہ قومی مالیاتی ایوارڈ (NFC) میں ضم اضلاع کیلئے کوئی حصہ مختص نہیں کیا گیا تھا کیونکہ اس وقت سابقہ فاٹا خیبر پختونخوا کا حصہ نہیں تھا۔ البتہ کمیٹی برائے فاٹا ریفارمز 2016 کی رپورٹ (منسلک) میں تجویز کیا گیا تھا کہ این ایف سی کے تحت وفاقی تقسیم شدہ پول میں دستیاب وسائل کا 3 فیصد ضم شدہ اضلاع کے لیے سالانہ کی بنیاد پر مختص کرنا ہو گا- وفاقی حکومت نے 25ویں آئینی ترمیم کے تحت سابق قبائلی علاقے فاٹا کو خیبر پختونخوا کے آباد علاقوں میں ضم کرنے کے عمل کو ہموار بنانے کے لیے دس سالہ ترقیاتی منصوبہ تیار کیا جس کے تحت خیبر پختونخوا کو ہر سال 100 بلین روپے ادا کئے جانے تھے لیکن یہ پیسے بھی پوری طرح ادا نہیں کئے گئے۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران وفاقی حکومت کی طرف سے گرانٹ کی صورت میں ملنے والی رقوم، مختص شدہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

Development Grants (AIP/ADP/TDP)

Rs. In billion

Years of Receipts	2019-20	2020-21	2021-22	2022-23	2023-24	2024-25	Total
	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/ ADP/TDP /AIP	Current/A DP/TDP/AI P
Actual Receipts	97.5	119.7	109.9	98.4	111.6	77.5	614.6
Expenditure	95.4	107.7	119.9	91.3	142.1	101.5	657.9
Excess/Shortfall	-2.1	-12.0	10.0	-7.1	30.5	24.1	43.4

سوال	جواب
(ج) ضم شدہ اضلاع کیلئے این ایف سی ایوارڈ میں اعلان کردہ حصے میں اب تک کتنی رقم ادا کی گئی ہے؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	(ج) جی نہیں - ابھی تک NFC ایوارڈ میں ضم اضلاع کیلئے کوئی بھی حصہ مختص نہیں کیا گیا- جس کے تحت کسی بھی قسم کی رقم ادائیگی ہو سکے- البتہ فنڈز کی فراہمی کی تفصیل اوپر بیان کی گئی ہے-

CamScanner